کتاب : الفاروق ایک مطالعہ

مرتب : پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی

ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی

ناشر : ادارہ علوم اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔

سالِ اشاعت : مارچ ۲۰۰۲ء

صفحات : ۴۴۰

قیمت : ۱۵۰

تبصرہ نگار : محمد سجاد ☆

مولانا شبلی نعمانیؒ (ذوالقعدہ ۱۲۷۴ھ / مئی ۱۸۵۷ء-۲۲ ذی الحجہ ۱۳۳۲ھ / ۱۸ نومبر ۱۹۱۴ء) کی مشہور زمانہ تصنیف ''الفاروق'' خلیفہ دوم، حضرت عمر ابنؓ الخطابؓ کی زندگی، حالات، واقعات اور متنوع خدات پر بڑے صاف، شستہ اور دلنشیں اسلوب میں، علم و تحقیق کے اعلیٰ ترین معیار اور تقاضوں کی رعایت کرتے ہوئے ایک عظیم تصنیف ہے۔ جس نے تاریخ اسلام کی اس عظیم ترین شخصیت کے جلال و جمال پر بھرپور روشنی ڈالی ہے۔ ''الفاروق'' علمی، فنی، تاریخی، تحقیقی اور اسلامی جہات سے بے مثال کتاب ہے۔ بلاشبہ الفاروق شبلی کی انشاء پردازی کا شاہکار ہے۔ شبلی نے سوانح فاروقی اور تاریخ اسلام کے تمام دستیاب مصادر سے مواد تحقیق جمع و مدون کیا، ان کی خوب تنقیح و تحلیل کی، تنقید و تجزیہ کے بعد خوبصورت حسین ادبی، علمی اسلوب میں اسے پیش کیا۔

خلیفہ دوم کے کارنامۂ حیات کے حوالے سے اُردو ادب کا جائزہ لیا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ سب سے پہلے علامہ شبلی نعمانیؒ نے ہی ان کی مفصل سوانح عمری لکھنے کا ارادہ کیا۔ ''المامون'' کی اشاعت (۱۸۸۷ء) کے ساتھ اس ارادے کو مشتہر کر دیا۔ سوانح عمری کے لکھے جانے سے پہلے ہی

☆ اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ فکر اسلامی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

اس کی شہرت عام ہوگئی، مگر اس کی تالیف و اشاعت گیارہ سال بعد ہوسکی۔ الفاروق ۱۸۹۸ء میں لکھی گئی اور ۱۸۹۹ء میں مطبع نامی کانپور سے پہلی بار طبع ہوئی اور آج تک برابر طبع ہو کر اہل علم و دانش کو فیض یاب کر رہی ہے۔

الفاروق کی تالیف و اشاعت پر پوری ایک صدی گزر گئی، مصنف کی اس رجحان ساز تصنیف پر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے صدر، ماہر اسلامیات اور ممتاز محقق جناب پروفیسر ڈاکٹر یسین مظہر صدیقی نے دو روزہ قومی سیمینار منعقد کیا، جس میں مدارس دینیہ کے اساتذہ، عصری جامعات کے محققین نے علامہ شبلی نعمانی کی اس عظیم تصنیف پر اپنے تحقیقی مقالات و نگارشات پیش کیں، زیر نظر کتاب سیمینار میں پیش کئے گئے مقالات کا مجموعہ ہے۔

زیر نظر کتاب میں ''الفاروق'' کی علمی، تحقیقی، فنی، ادبی اور اسلامی جہات پر بیس کے قریب مقالات شامل کئے گئے ہیں۔ آغاز میں مولانا سید رابع حسنی ندوی نے ''الفاروق'' کی تالیف کے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالی ہے۔ مولانا ضیاء الدین اصلاحی نے ''الفاروق کا تجزیاتی مطالعہ نہایت عمدہ انداز میں پیش فرمایا ہے۔ ڈاکٹر جمشید احمد ندوی نے ''الفاروق'' کے مصادر کا ایک عمومی جائزہ لیا ہے اور بتایا ہے کہ الفاروق کی تالیف و تصنیف کے وقت اکہتر ۷۱ سے زائد ماخذ و مصادر علامہ شبلی نعمانی کے پیش نظر رہے۔ ان میں تفسیر، حدیث، فقہ، سیاست شرعیہ، تاریخ، تراجم و طبقات، جغرافیہ و اعلام وغیرہ کی کتب شامل ہیں۔ مفتی مشتاق احمد تجاروی نے ''الفاروق اور ''ازالۃ الخفاء'' پر اظہار خیال فرمایا ہے۔ ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقی صاحب نے ''الفاروق اور شاہ ولی اللہ'' اور ''شبلی کی تاریخ نویسی-- اصول و طریقہ کار'' پر روشنی ڈالی ہے۔ دونوں مقالے نہایت ہی محنت و لگن سے لکھے گئے ہیں۔ ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی نے ''حضرت عمر فاروق کا فہم قرآن'' پر مقالہ تحریر فرمایا ہے۔ محمد اسلام عمری نے ''الفاروق اور علم حدیث'' پر گفتگو کی ہے۔

''الفاروق'' کے فقہی مباحث، از ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی، الفاروق اور عربی کتب سیرت فاروقی، از ڈاکٹر صلاح الدین عمری، برطانوی مستشرقین کا مطالعہ سیرت اور الفاروق، از ڈاکٹر توقیر عالم فلاحی، شبلی کی سوانحی تصنیفات اور الفاروق از ڈاکٹر عبدالحمید فاضلی، خطابت فاروقی، الفاروق کے حوالے سے از ڈاکٹر کفیل احمد قاسمی، حضرت عمرؓ کی جامع کمالات شخصیت، الفاروق کی روشنی میں، از ڈاکٹر انجم آرا فلاحی، اسلامی ریاست الفاروق کی روشنی میں، مولانا نظام الدین اصلاحی، حضرت عمرؓ کی مجلس شوریٰ اور الفاروق از ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی، الفاروق کے معاشی مباحث کا تجزیہ، ڈاکٹر عبدالعظیم اصلاحی، الفاروق

کی بعض ادبی خصوصیات، سید علیم اشرف جائسی، الفاروق کے تراجم، ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی، الفاروق کے بعض حواشی ایک مطالعہ، محمد جرجیس کریمی، علامہ شبلی نعمانی اور مولانا ابویحییٰ امام خان نوشہروی کی تصانیف فاروقی ایک مطالعہ، احسان اللہ خان ندوی، الفاروق علی گڑھ تحریک کا ایک عطیہ، ڈاکٹر نذیر احمد عبدالمجید قاسمی کے مقالات شامل اشاعت ہیں۔

ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی نے سیمینار کی روداد قلمبند کی ہے۔ جبکہ کبیر احمد خان نے علامہ شبلی نعمانیؒ سے متعلق منتخب کتابیات کی فہرست بڑی محنت، لگن اور تحقیق سے مرتب کی ہے۔ جس میں علامہ شبلی نعمانی کی تصنیفات، علامہ شبلی نعمانی سے متعلق کتب، علامہ شبلی پر تحقیقی کام، اردو کتب کے مضامین کی فہرست اور رسائل و جرائد میں علامہ شبلی نعمانی سے متعلق مقالات کی جامع فہرست شامل ہے۔

ادارہ علوم اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے صدر اور شاہ ولی اللہ ریسرچ سیل کے ڈائریکٹر جناب پروفیسر ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقی کی مرتب کردہ یہ علمی و تحقیقی کاوش ''الفاروق'' کے حوالے سے ایک علمی دستاویز ہے۔ اس سے قبل بھی جناب صدیقی صاحب مجلّہ علوم اسلامیہ کی دو خصوصی اشاعتیں ''سرسید اور علوم اسلامیہ'' اور ''حجۃ اللہ البالغہ ایک تجزیاتی مطالعہ'' پیش کر چکے ہیں۔

زیر نظر کتاب بھی ان کے تحقیقی ذوق کی آئینہ دار ہے اور ان کے احباب، رفقاء اور مخلصین کی محنت و لگن کا ثمر ہے۔